www.novelsclubb.com
AYRA MEER
ذَائِقَةُ المَوتِ
از قلم لونا فلر
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

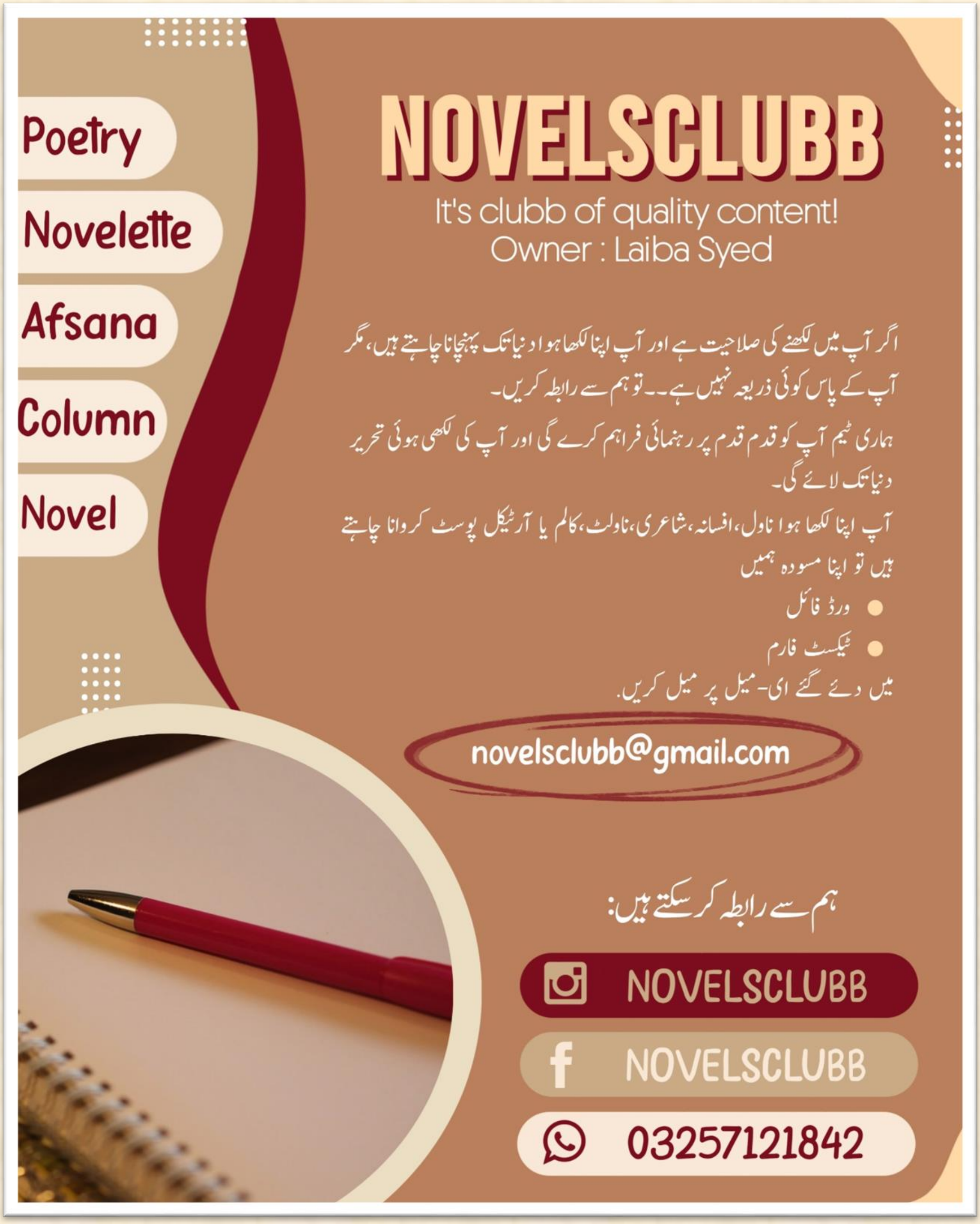
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

ذائقتہ الموت

از قلم

لونا فلر

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ناول "ذائقتہ الموت" کے تمام جملہ حق لکھاری "لونا فلر" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جاسکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

#ذَائِقَۃُالْمَوْتِ

***~لونا فلر**

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"لال سوٹ، کالا دوپٹہ، بڑی سنہری آنکھیں، لمبے کالے بالوں والی وہ لڑکی اپنے آلہ شان گھر کے ایک خوبصورت کمرے کے آرام دہ بستر پر سو رہی تھی، جب اچانک ایک آواز سے اس کی آنکھ کھولی۔ وہ آواز اس کے موبائل سے آرہی تھی۔

روح نے غصے میں آنکھیں کھولیں، پھر موبائل کا اسکرین دیکھا۔ایملی کا نمبر تھا۔"ہیلو، کیا ہوا؟اس وقت کال کر رہی ہو؟"روح نے نیند میں پوچھا۔

"اتنا وقت بھی نہیں ہوا، ابھی 12 بجے ہیں۔"

"ہاں مگر میں اس وقت سو جاتی ہوں۔"روح نے کہا،"خیر، بتاؤ فون کیوں کیا ہے؟"

"کل یونیورسٹی جاؤ گی؟"

"ہاں، جاؤں گی۔"

"اچھا پھر مجھے بھی پک کر لینا۔"ایملی نے کہا اور فون رکھ دیا۔

روح نے موبائل رکھا اور دوبارہ اپنی نیند میں غرق ہونے کی کوشش کی۔ مگر ایملی کی باتوں نے اس کی نیند توڑ دی تھی۔اگلے دن کی تیاری شروع ہو گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اگلے دن، روح ایملی کے گھر کے باہر ایملی کا انتظار کر رہی تھی۔ روح نے شلوار کمیز پہنی تھی جس پر سنہرا کام ہوا تھا جو واقعی بہت خوبصورت تھا، ساتھ سیاہ جوتے پہنے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

وہ ایملی کے گھر کے اندر نہیں گئی تھی۔ بہت گرمی ہونے کی وجہ سے روح کو پسینہ آنا شروع ہو گیا تھا۔ "ایملی، آ بھی جاؤ!" روح نے ایملی کو پکارا۔

ایملی اب سامنے سے آ رہی تھی۔ خوبصورت رنگت، بھوری آنکھیں، معصوم چہرہ، لمبے بال، سنہری آنکھیں، بڑی بڑی آنکھیں، لمبی پلکیں، سفید لباس میں ملبوس وہ لڑکی سامنے آ رہی تھی۔

"آ گئی!" ایملی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

وہ دونوں یونیورسٹی کے لیے نکل چکی تھیں۔

"ہیلو سب کو!" ایملی نے کلاس میں آتے ہی کہا۔

کلاس کافی اچھی اور بڑی تھی۔ کو ایجوکیشن ہونے کی وجہ سے لڑکے اور لڑکیاں ساتھ بیٹھے نظر آرہے تھے۔ ایملی اور روح نے کلاس میں داخل ہوتے ہی سب کو سلام کیا۔ ہر طرف پرجوش ہنسی مذاق اور باتوں کا ماحول تھا۔ مگر ایک خوبصورت بات تھی کہ سب اپنے کام میں مگن تھے، کوئی بے مقصد نہیں تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہیلو!" سب نے جواب میں کہا۔

روح اور ایملی اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ چکی تھیں۔ روح اور جیا(Jiya) ساتھ بیٹھتے تھے، ایملی اور فاطمہ ساتھ بیٹھے تھے اور آخر میں مریم اور نمرا۔

یہ سب آپس میں بہت اچھے دوست تھے، سکول کے دنوں میں ان کی دوستی کی شروعات ہوئی تھی جب لیا نے 9 کلاس میں ان کے سکول میں داخلہ لیا تھا۔ ایملی بہت شرمیلی لڑکی

تھی، مگر اس سے زیادہ سکول میں کوئی ذہین نہ تھا۔ہاں، وہ الگ بات ہے کہ ایملی نے پڑھائی سے ناپسندیدگی کی وجہ سے کبھی ٹاپ نہ کیا تھا۔

جب کہ روح ہمیشہ ٹاپ کیا کرتی تھی۔پہلے دن ایملی اور مریم ساتھ بیٹھے تھے۔ایملی نے تھوڑے دن تک تو کسی کو نہ بلایا، وجہ ناپسندیدگی نہ تھی بلکہ ایملی کو دوست بنانے آتے ہی نہ تھے۔لیکن آہستہ آہستہ ایک ماہ کے عرصے میں ان کی دوستی ہو گئی تھی۔

یونیورسٹی کے حسین سالوں نے ان کی دوستی کو مزید مستحکم کیا اور پھر زندگی کے نئے تجربات ان کے راستوں میں آئے۔کہتے ہیں کہ سکول کے بعد راہیں بدل جایا کرتی ہیں، زندگی کا ایک نیا آغاز ہوتا ہے، نئے دوست، نئے استاد، نئی جگہ سب کچھ ہی تو نیا ہوتا ہے۔ان نئے وقتوں میں پرانے وقت کہاں یاد رہتے ہیں؟ نئی یادیں، نئی ہنسی، نئے شوق۔یہی تو زندگی کے رنگ ہیں جن میں ہم ڈھلتے جاتے ہیں۔خوبصورت رنگ۔

Clubb of Quality Content

ان کی دوستی کو اتنا عرصہ ہو چکا تھا کہ کوئی بات ایک دوسرے سے چھپی نہ تھی۔ دوستی دنیا کے حسین احساسات میں سے ایک ہے، اس میں صرف وفا ہوتی ہے۔ اگر وفا نہ ہو تو وہ دوستی نہیں ہوتی۔ دوستی سے بڑھ کر انسان کے لیے شاید ہی کچھ ہو۔ اگر انسان کے پاس ایک اچھا دوست ہو تو اسے کوئی اور چیز کی ضرورت نہیں پڑتی۔

روح اور ایملی کی دوستی میں بھی وفا تھی، اور یہی وجہ تھی کہ دونوں ایک دوسرے کے لیے ہمیشہ موجود رہتے تھے۔ نہ صرف خوشیوں میں بلکہ غم میں بھی ایک دوسرے کا ساتھ دیتے تھے۔ روح جب بھی تھک جاتی، ایملی ہمیشہ اس کے ساتھ کھڑی ہوتی، اور جب ایملی کو پریشانی ہوتی، روح فوراً اس کے پاس ہوتی۔ دونوں ایک دوسرے کی زندگی کا اہم حصہ بن چکی تھیں۔

یونیورسٹی کے دنوں میں جہاں علم کا خزانہ تھا، وہاں ان کی دوستی نے انہیں سکون اور محبت کا تحفہ دیا تھا۔ وہ جانتی تھیں کہ زندگی میں سچے دوست بہت کم ملتے ہیں، اور جب مل جائیں، تو ان کی قدر کرنی چاہیے۔

"ایڈرین اٹھ جاؤ!" سیلینہ نے کھڑکی سے پردے ہٹاتے ہوئے کہا، تاکہ سورج کی روشنی کمرے میں آسکے۔

"ایڈرین!" اس نے پھر آواز دی۔ "ہمم، اٹھ رہا ہوں!" اس نے اپنے منہ پر تکیہ رکھتے ہوئے بولا، اور آنکھوں کو چمکانے کی کوشش کی۔

ایڈرین ایک خوبصورت نوجوان تھا، جس کی بھورے رنگ کی آنکھوں میں نیند کا اثر ابھی بھی موجود تھا۔ وہ آہستہ آہستہ اپنی نیند سے جاگ رہا تھا۔

ایڈرین اپنے کمرے سے باہر کی طرف آتا ہے، اور بے خودی سے بولا، "ممی کھانا دے دیں؟"

"لا رہی ہوں!" سیلینہ نے جواب دیا، اور کچن کی طرف بڑھ گئی۔

"ایمِلی چلی گئی؟" ایڈرین نے کھانے کے دوران پوچھا، اور سیلینہ نے اسے اپنی نظریں اٹھاتے ہوئے جواب دیا۔

"ہاں، وہ تمہارے اٹھنے سے پہلے ہی چلی گئ تھی۔"

"اچھا، آج اس کا تیسرا دن تھا میرے ساتھ چلتی۔" ایڈرین نے کھاتے ہوئے کہا، اس کے لہجے میں ایک نرم سی مایوسی تھی۔

"ہاں، لیکن وہ جو اس کی دوست ہے، نہ روح، اس کے ساتھ گئ ہے۔" سیلینہ نے مسکراتے ہوئے کہا، اور ناشتہ تیار کرنے میں مشغول ہو گئ۔

"آئے گی کسی کے ساتھ؟" ایڈرین نے پوچھا، اس کی نظریں ابھی بھی کھانے کی پلیٹ پر مرکوز تھیں۔

Clubb of Quality Content

"روح کے ساتھ ہی آئے گی۔" سیلینہ نے بریڈ پر جیم لگاتے ہوئے کہا، اور پھر ایک اور چمچ بریڈ پر جیم لگایا۔

"ڈرائیور تھا نہیں تمہارے ڈیڈ، آج جلدی چلے گئے۔ میں نے تمہارے ساتھ جانا تھا، لیکن آپ جناب کی آنکھ ہی نہیں کھلتی۔" سیلینہ نے روح کے ساتھ جانے کی وجہ بتائی۔

ایڈرین نے مسکراتے ہوئے ان وجوہات کو قبول کیا۔

Clubb of Quality Content

-

سر فیضان کا لیکچر شروع ہو چکا تھا۔ ہر کوئی توجہ سے سن رہا تھا، اور کلاس کی خاموشی میں ایک مخصوص سنجیدگی تھی، گویا علم کا ہر لفظ ایک نیا دروازہ کھول رہا ہو.

"بورنگ" فاطمہ کے منہ سے آواز نکلی۔

"جی بلکل بہت بورنگ" سر فیضان نے فاطمہ کی تائید کی۔

پوری کلاس میں ہنسی کی آواز گونجنے لگی۔

"نن بہنیں سر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میرا یہ مطلب نہیں تھا"۔فاطمہ نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔"آئوٹ"۔سر فیضان نے غصے میں ڈھارا۔

روح نے پیچھے سے فاطمہ کو ہلاتے ہوئے کہا۔"تم جاو ہم بھی آتے ہیں"۔

روح کے لیے یہ نیانہ تھا۔فاطمہ اکثر ایسی حرکتیں کیا کرتی تھی اور اس کے بعد کلاس سے باہر نکل جایا کرتی تھی۔فاطمہ کے کلاس سے باہر نکلنے کے بعد روح،جیا،رباب،ایمیلی اور نمراہ بھی چھپ کے سے کلاس سے باہر آجایا کرتیں تھیں۔شاید یہی ان کی دوستی کی نشانی تھی۔

روح گھر آچکی تھی، پہلے ایمیلی کو گھر چھوڑا پھر خود آ گئی۔آتے ہی اپنے کمرے میں جاتی پھر فریش ہو کر پڑھنے بیٹھ جاتی۔پڑھنا اس کو بہت پسند تھا ہمیشہ اول آنے کا اعزاز اسے حاصل تھا روح ایک امیر خاندان سے تعلق رکھنے والی لڑکی تھی اور فرید انڈسٹری کی ہونے والی سی-ای-او(CEO)۔

"روح بعد میں پڑھ لینا پہلے کچھ کھالو" شازیہ نے روح کے ہاتھوں میں کتابیں دیکھتے ہوئے کہا۔

"مما آرہی ہوں میں آپ کھانا لگوادیں" روح نے کتابیں بند کرتے ہوئے کہا۔

"کھانا تو کب سے لگا ہے تمہارے ہی انتظار ہے" شازیہ نے لہجہ سخت رکھتے ہوئے بولا۔

شازیہ تھوڑی سخت مزاج کی تھیں۔مگر روح سے بہت پیار کرتی تھیں

"بابا آج آپ جلدی آ گئے ؟"ایمیلی نے آتے ہی ڈیوڈ کو دیکھ کر حیرانی سے پوچھا۔

"جی آج میری نائٹ ڈیوٹی ہے"۔ڈیوڈ نے ایمیلی کی حیرانی کو دیکھتے ہوئے بتایا۔

"بابا آپ کتنا کام کرتے ہیں"۔صوفے پر بیگ رکھتے ہوئے ایمیلی نے ترس کھانے والے انداز میں کہا۔

"بیٹا یہی تو میرا کام ہے لوگوں کو رات کو بھی ڈاکٹر کی ضرورت پڑتی ہے اور ہم ڈاکٹرز کو ان لوگوں کی مدد کے لیے ہمیشہ دستیاب رہنا چاہیے اور آگے تم نے بھی تو یہی کچھ کرنا ہے"۔ ڈیوڈ نے سمجھاتے ہوئے بولا۔

ایمیلی کو شروع سے ہی ڈاکٹر بننے میں کوئی خاصی دلچسپی نہ تھی مگر ڈیوڈ کے زور دینے پر ایمیلی نے ایف۔ایس۔س(F.S.C) کرنے پر ہامی بھر لی تھی۔

"آجاو کھانا کھایں"ڈیوڈ نے بات بدلتے ہوئے کہا۔

"ہمم ٹھیک ہے"ایمیلی اب کھانے کی میز کی طرف بھر رہی تھی۔جب اس کو اپنے مستقبل کی پریشانی ستانے لگی تھی۔

کھانا کھانے کے دوران تھوڑی بہت باتیں ہوئی اور پھر ایمیلی اپنے کمرے میں چلی گئی۔ ایمیلی کا کمرہ بہت پر سکون تھا۔

ہلکا گلابی رنگ دو دیواروں پر اور دوسری دو دیواروں پر سفید رنگ نظر آرہا تھا، سفید دیواروں پر خوبصورت گلابی پھول اور گلابی دیواریں ایمیلی کے بنائے گئے ڈیزائنرز سے بھری تھی۔

کمرے کے کونے کونے میں سٹڈی ٹیبل رکھا گیا تھا سٹڈی ٹیبل پر ایک لیمپ دو نکلی گلابی کے پھول، پیپرز، پینسل اور کچھ آدھے چھوڑے ڈیزائنر رکھے تھے۔ کمرے کو اندھیرے نے گھیرا ہوا تھا جب لیا نے آکر لائٹ آن کی۔

ایمیلی نے کمرے میں داخل ہوتے ہی ایک نظر ان خوبصورت ڈیزائنرز پر ڈالی، جو اس نے خود تیار کیے تھے، اور پھر وہ گہری سوچ میں گم ہو گئی۔ فیشن ڈیزائننگ میں اس کی بہت دلچسپی تھی، اور یہی وجہ تھی کہ وہ ڈاکٹر بننے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی۔ وہ ہمیشہ یہی سوچتی رہتی تھی کہ

Clubb of Quality Content!

کیا وہ جو کر رہی ہے، وہ اس کی سچی خواہش ہے؟ ایمیلی کو اس بات کا بھی اندازہ نہ ہوا کہ کب اس کی آنکھ لگ گئی۔

جب اس کی آنکھ کھلی، تب تک شام ہو چکی تھی، اور ایڈرین اور سیلینہ بھی آ چکے تھے۔ ایمیلی نے جلدی سے اٹھ کر منہ ہاتھ دھویا اور باہر آ گئی۔ باہر صوفے پر تینوں ٹی وی دیکھ رہے تھے۔ جیسے ہی ایمیلی باہر آئی، سب کی نظریں اس کی طرف متوجہ ہو گئیں۔

"آؤ ایمیلی، اٹھ گئی تم؟" سیلینہ نے پیار سے ایمیلی کو اپنے پاس بلایا، اور اس کے چہرے پر ہنسی تھی۔

لیا ایڈرین کے پاس جا کر بیٹھ گئی تھی۔ "تھوڑی دیر پہلے اٹھی تھی بس," ایمیلی نے نیند میں بولا، اور اپنی آنکھیں رگڑتے ہوئے بات کی۔

"کل بھی اپنی اسی دوست کے ساتھ جاؤ گی؟"ایڈرین نے شرارت سے مسکراتے ہوئے پوچھا،اور ایمیلی کے چہرے پر ایک طنزیہ مسکراہٹ دیکھنے کی کوشش کی۔

"اس لڑکی کا نام روح ہے۔"ایمیلی نے خفگی سے کہا،اور اس کے لہجے میں چٹک تھا۔

"ہاں ہاں، وہی روح!"ایڈرین نے بیزاری سے کہا، جیسے وہ اس بات سے تھک چکا ہو۔

"تم دونوں اب لڑنا نہ شروع کر دینا!"سیلینہ نے دونوں کو روکتے ہوئے کہا،اور ان کے بیچ آ کر کھڑی ہو گئی۔

"بتایا نہیں، کس کے ساتھ جاؤ گی؟"ایڈرین نے پھر سے بات شروع کی، جیسے اسے اس سوال کا جواب چاہیئے تھا۔

"اسی روح کے ساتھ؟"اس نے پھر سے سوال کیا،اور اس کا انداز ہنسی میں تھا، جیسے وہ چاہتا تھا کہ ایمیلی فوراً جواب دے۔

"نہیں، اپنے پیارے بھائی کے ساتھ اس کی گاڑی میں جاوں گی!"ایمیلی نے ایڈرین کو گلے لگانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا،اور اس کے چہرے پر شرارت کی جھلک تھی۔

"پیچھے ہو، یہ زیادہ قریب آنے کی ضرورت نہیں ہے، دور رہ کر بات کرو!"ایڈرین نے ایمیلی کو خود سے دور کرتے ہوئے کہا،اور اس کے چہرے پر ایک زہر زبانی مسکراہٹ تھی۔

ایڈرین اور ایمیلی کے درمیان تین سال کا فرق تھا،اور ان دونوں کے درمیان کافی بے تکلفی اور مذاق تھا، جیسے ایک دوسرے کو ہمیشہ چھیڑنا اور باتوں میں مزاح کرنا ان کی عادت بن چکا تھا۔

"اور بتاؤ، بیٹا، کیسا گزرا آج کا دن؟" ڈیوڈ نے ایمیلی سے پوچھا، اور اس کی آواز میں محبت اور دلچسپی کا رنگ تھا۔

ایمیلی نے ایکسائٹمنٹ سے بتایا، "بابا، بہت مزا آیا، آج پورا دن انجوائے کیا!" اس کے چہرے پر خوشی کا تاثر تھا اور وہ اپنی خوشی کا اظہار کرنا چاہتی تھی۔

"صرف انجوائے ہی کیا یا کچھ پڑھا بھی؟" ایڈرین نے لیا کی بات کٹتے ہوئے بولا، اور اس کی آواز میں چھیڑ چھاڑ کا رنگ تھا۔

"ماما، بابا اس کو کہیں چپ کر جائے!" ایمیلی نے چڑھتے ہوئے انداز میں کہا، جس پر سیلینہ اور ڈیوڈ ہنسنے لگے۔ ایمیلی کی بات پر سب کا ہنسنا اس لمحے کی مٹھاس کو اور بڑھا رہا تھا۔

"بولنے دو میری بیٹی کو ایڈرین، اتنا پیارا تو بولتی ہے میری بیٹی!" ڈیوڈ نے مسکراتے ہوئے کہا، اور اس کے چہرے پر محبت اور فخر کا احساس تھا۔

"جی جی، بلکل! آپ کی بیٹی ہی تو بس پیارے انداز میں بولتی ہے، میرے منہ سے تو ہمیشہ آگ ہی نکلتی ہے!" ایڈرین نے ہنستے ہوئے کہا، اور اس کی بات میں ایک مذاق تھا جو ماحول کو مزید خوشگوار بنا رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"جی ہاں، ایسا ہی ہے!" ایمیلی نے فخریہ انداز میں کہا، جیسے وہ اپنی بات کو مضبوطی سے تسلیم کر رہی ہو۔

"جی ہاں، ایسا ہی ہے!" ایڈرین نے ایمیلی کی نقل اتارتے ہوئے کہا، اور دونوں کے درمیان ہنسی مذاق کا سلسلہ جاری تھا۔

"بابا!" ایمیلی نے غصے میں آکر ڈیوڈ کو بلایا، اور اس کی آواز میں ایک تیز لہجہ تھا۔ اس لمحے میں، اس کے غصے کی شدت اور ماحول میں ہنسی کا توازن تھا۔

آج روح جلدی اٹھ گئی تھی، صبح کی خوشبو، پرندوں کا چہکنا یہ سب بہت سکون دہ تھا۔

صبح جلدی اٹھنے کے باوجود بھی روح کالج دیر پہنچی۔ ہلکا گلابی رنگ کا کرتا سفید دوپٹہ پہنے وہ بھاگ کر کالج کا گیٹ پار کرنے لگی جب روح کی ٹکر ایک نوجوان سے ہوئی۔---------------

"آجاو یار کلاس میں چلتے ہیں۔ کہاں گم ہو"۔ نمرہ کی آواز روح کے کانوں میں گونجی۔روح اپنے خیالوں میں گم تھی جب نمرہ کی آواز سے وہ ٹھٹکی۔

"ہاں۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ میرا مطلب ہے میں کہاں کھوئی ہوں گی؟"۔روح نے نمرہ کو جواب دیا مگر اس دے زیادہ روح نے خود کو بتایا تھا۔

اصل میں جانتی تو وہ بھی تھی کہ اس ایک شخص نے کیسے روح کی زندگی میں بغیر اجازت داخلہ لیا تھا۔

"چلو کلاس میں چلتے ہیں اگر مس آ گئی تو خوامخواہ ہمیں ڈانٹ پڑے گی۔"رباب نے ہنستے ہوئے کہا۔

"آج ایمیلی کے آنے کا ارادہ نہیں ہے کیا؟"فاطمہ نے کلاس کی طرف جاتے ہوئے کہا۔

"پتہ نہیں شاید تھوڑی دیر تک آئے"۔ نمرہ نے فاطمہ کے پیچھے چلتے ہوئے بولا۔

وہ لوگ اب کلاس میں داخل ہوئے تھے۔اپنی اپنی جگہوں میں بیٹھنے کے بعد وہ اپنے آج کے ٹیسٹ کے لیے پڑھنے لگ گئے تھے۔

"گڈ مارننگ سٹوڈنٹس۔"ٹیچر نے کلاس میں آنے کے بعد کہا۔

"آج ہماری کلاس میں ایک نئے سٹوڈنٹ نے داخلہ لیا ہے۔ کم ان سعد (come in saad)"۔ ٹیچر نے سعد کو کلاس میں بلاتے ہوئے کہا۔

"یہاں آکر اپنا تعارف کرواو" ٹیچر نے ایک بار پھر سعد کو بلاتے ہوئے کہا۔ سعد اب اپنا تعارف کروانے کے لیے آگے بڑھ رہا تھا۔-----------------------

----

گھٹنے کے ذریعے بیٹھا وہ شخص سجدے میں تھا۔ سر پر ٹوپی اور ہاتھ میں تسبیح لیے، وہ شخص ایک معمولی سے حلیے میں فجر کی نماز ادا کر رہا تھا۔ یہ کوئی خاص موقع نہیں تھا، بس ایک معمول کی عبادت، مگر اس وقت اس کی نماز میں ایک خاص قسم کا سکون تھا جو وہ ہمیشہ محسوس کرتا تھا۔

نماز مکمل کرنے کے بعد، اس نے قرآن مجید کھولا۔

اس کی نظریں سورت آل انبیاء کی آیت نمبر 35 پر رک گئیں،

#*"کلُ نفسٍ ذَائِقَۃُ المُوتِ"*

ترجمہ: "ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔"

یہ آیت اس کے دل میں گہرے اثرات چھوڑ گئی۔ آخرت پر ایمان رکھنا ہمارے ایمان کا حصہ ہے، مگر اس وقت وہ اس حقیقت کا حقیقتاً ادراک کر رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس آیت کو اس نے کئی بار پڑھا، اور ہر بار وہ اس میں نئے معانی دریافت کرتا گیا۔ وہ اس آیت کو اتنی دیر تک پڑھتا رہا کہ اس کا دل بھر آیا اور وہ خود سے سوال کرنے لگا، "کیا تم نے آخرت کے لیے کوئی تیاری کی ہے؟"

یہ سوال اس کی زندگی کا ایک سنگِ میل بن چکا تھا۔ جب بھی اس نے اس سوال کا جواب دینے کی کوشش کی، وہ خود کو اس کے جواب دینے میں ناکام محسوس کرتا۔ اس سوال کا جواب نہ دے پانا، اس کے اندر ایک خوف اور بے چینی پیدا کرتا جا رہا تھا۔

وہ اپنے آپ سے مسلسل یہ سوال کرتا، "کیا تم نے آخرت کے لیے کوئی تیاری کی؟" ہر بار یہی سوال اس کی روح کو تکلیف دیتا اور اس کا دل مزید بے چین ہو جاتا۔ آخرکار، ایک دن اس سوال کا جواب اسے مل ہی جائے گا، لیکن اس سوال کا جواب دینے کے لیے اسے اپنے آپ سے ایماندار ہونا پڑے گا۔ وہ سوچتا، "کیا میں اس جواب کا سامنا کر سکوں گا؟ اور اگر میرے پاس کوئی جواب نہ ہو تو؟"

Clubb of Quality Content

قرآن کی تلاوت کے بعد، اس نے اپنی روزمرہ کی سرگرمیوں کا آغاز کیا۔ وہ نئے یونیورسٹی کے لیے تیار ہونے لگا۔ اس نے خاکی رنگ کی پینٹ کے اوپر سفید رنگ کی شرٹ پہنی، ایک ہاتھ میں بھورے رنگ کی گھڑی اور دوسرے ہاتھ میں کالے رنگ کی انگوٹھی پکڑی۔

وہ جلدی سے ناشتہ کرنے لگا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ یونیورسٹی کے پہلے دن دیر ہو جائے۔ ناشتہ کرنے کے بعد، اس نے اپنا بیگ اٹھایا اور فوراً اپنی گاڑی میں بیٹھ کر یونیورسٹی کی طرف روانہ ہو گیا۔

یونیورسٹی کے داخلی دروازے پر پہنچتے ہی، اس کی نظر ایک لڑکی پر پڑی جو تیز تیز قدموں سے دوڑ رہی تھی۔ سعد کو لگا کہ وہ لڑکی بھی یونیورسٹی میں دیر سے پہنچی ہے، اس لیے وہ بھی اس کے پیچھے دوڑنے لگا۔ لیکن جب وہ تھوڑا آگے بڑھا، اچانک اس نے اس لڑکی سے ٹکرا لیا اور وہ لڑکی زمین پر گر گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سعد نے ایک لمحے کے لیے اس لڑکی کی حالت کو دیکھا، پھر اپنی گھڑی پر ایک نظر ڈالی۔ اس کی گھڑی کی چمک اس کے ذہن میں تازہ خیالات کی طرح آ رہی تھی۔ سعد نے لڑکی کو وہیں گرا ہوا چھوڑا اور بے پرواہی سے یونیورسٹی کے اندر چلا گیا۔

سعد کو لڑکیوں میں کوئی دلچسپی نہیں تھی، اس لیے وہ اپنی روحانی زندگی پر زیادہ توجہ دینے کی کوشش کر رہا تھا۔ وہ گہری سوچ میں ڈوبے ہوئے اندر کی طرف بڑھا، مگر اس کی توجہ مکمل طور پر اپنے مقصد پر تھی۔ جیسے ہی وہ تھوڑا آگے بڑھا، اچانک اس کی ایک اور لڑکی سے ٹکر ہو گئی۔

"کیا مسئلہ ہے ؟ آج کا دن ہی خراب جا رہا ہے، اب اور کتنوں سے ٹکرانا پڑے گا؟ جتنا جلدی آنے کا سوچا تھا، اتنا ہی لیٹ ہو رہا ہوں۔ آگے سے کچھ سوچا ہی نہیں کروں گا!" وہ خود سے بڑبڑاتے ہوئے آگے بڑھ رہا تھا، مگر اس کے پیچھے گرنے والی لڑکی اب بھی اسے بغض سے دیکھ رہی تھی۔

مگر سعد کو اس سے کیا فرق پڑتا تھا؟ اس نے اپنی راہ پر دھیان دیا اور اندر کی طرف بڑھتا گیا۔

جب وہ کچھ آگے پہنچا،اس کا دھیان ٹوٹا جب اچانک ایک آواز نے اسے روکا۔یہ آواز کسی اور کی تھی جو اسے اندر بلانے آئی تھی۔وہ دروازے کے قریب پہنچا اور اس نے اندر آکر اپنا تعارف کروایا،"میں سعد ضفر ہوں۔"

اسی لمحے، کسی کی آواز نے اس کی بات کو کاٹ دیا،"میم، مے آئی کم ان؟"

ایمیلی کی آواز نے تمام لوگوں کی توجہ اپنی طرف کھینچ لی۔

"وائے آر یو لیٹ؟"(Why are you late?)

"میم وہ...آہمم..."ایمیلی کی زبان لڑکھڑائی۔ایمیلی نے جلدی سے اپنے لیے کوئی بہانہ سوچنا شروع کیا،"گوٹو یور سیٹ"(Go to your seat)،میم نے کہا۔

Clubb of Quality Content

ایمیلی اپنی جگہ پر جانے لگی اور ایمیلی کی نظریں اس پر مرکوز ہو گئیں۔ وہ اس کی خاموشی اور سنجیدگی سے متاثر ہوئی، جبکہ سعد ابھی تک روح کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

"نیو سٹوڈنٹ؟" ایمیلی نے بیٹھتے ہوئے سوال کیا۔

"ہاں،" روح نے مختصر جواب دیا۔

"سعد کیری آن" (Saad, carry on)۔ اس کے بعد سب کی نظریں سعد پر مرکوز ہو گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"میں اپنا تعارف پہلے ہی کروا چکا ہوں،" سعد نے بڑے اعتماد سے کہا، "میں سعد ضفر ہوں۔"

اس نے اپنی شرٹ کی آستینیں اوپر چڑھائیں، ایک ہاتھ جیب میں ڈالا اور آخری تین الفاظ پر زور دیتے ہوئے بولا۔

اب تمام سٹوڈنٹس سعد کی طرف پوری طرح متوجہ ہو چکے تھے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"آپ اور کچھ اپنے تعارف میں نہیں کہنا چاہیں گے؟" ٹیچر نے حیرانی سے پوچھا۔

"نہیں، مجھے نہیں لگتا کہ کسی کو میرے تعارف میں کوئی دلچسپی ہو گی۔ اور اگر کسی کو واقعی دلچسپی ہے تو وہ مجھ سے خود پوچھ سکتا ہے،" سعد نے اپنی مخصوص انداز میں جواب دیا۔

"اوکے، گوٹو یور سیٹ ناؤ"(Okay, go to your seat now)، ٹیچر نے کہا۔

سعد خاموشی سے اپنی سیٹ پر جا کر بیٹھ گیا، جبکہ مس اس سے پہلے کبھی ایسے تعارف کا سامنا نہیں کر چکی تھی۔اس کا انداز، اس کا اعتماد، اور اس کا بے نیازی کا رویہ سب کچھ منفرد تھا۔

"افف عجیب ہے یہ، رائٹ؟" ایمیلی نے سعد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، جو کہ کتاب سامنے رکھے ہوئے خاموشی سے بیٹھا تھا، اس کی نظریں کتاب پر مرکوز تھیں۔

"یار، مجھے کہیں چھپا لو!" روح شرمندہ ہونے والے انداز میں آہستہ سے کہتی ہے، جیسے کسی نے اس کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچائی ہو۔وہ کچھ نرگسیت سے اپنے آپ کو چھپانے کا سوچتی تھی، جیسے کسی کے نظر میں وہ بے وقوف یا ناقابل فہم ثابت ہو گئی ہو۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"کیوں، تم نے کس کا قتل کر دیا ہے؟" ایمیلی نے بظاہر سنجیدہ لہجے میں مگر مذاق اڑاتے ہوئے کہا۔اس کی آواز میں ہنسی چھپ کر آئی تھی، اور وہ خود بھی جانتی تھی کہ وہ زیادہ سنجیدہ نہیں ہو سکتی۔

"تمہیں پتہ ہے، جب میں یونیورسٹی آ رہی تھی نہ۔۔۔" روح نے اچانک ایک واقعہ یاد کیا اور ایمیلی اور نمرہ کو آج صبح کا واقعہ بتانے لگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا،" نمرہ نے حیرانی سے کہا، جیسے یہ واقعہ اس کے لیے نیا ہو، اور وہ سوچ رہی تھی کہ کیا واقعی ایسا ممکن ہو سکتا ہے؟

"آج یا تو تم دونوں کا دن خراب تھا، یا پھر آج اس کا دن بہت اچھا تھا،" ایمیلی نے مذاق کرتے ہوئے کہا، "دیکھو تو، کتنی خوبصورت لڑکیوں کے ساتھ اس کی ٹکر ہوئی ہے!"

ایمیلی نے سعد کا مذاق اُڑاتے ہوئے کہا، اور اس کی بات میں ایک نوع کی شرارت اور چھیڑ چھاڑ تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

سعد خاموشی سے اپنی کتاب کھولے بیٹھا تھا، جیسے اس کے ارد گرد کچھ بھی نہیں ہو رہا تھا۔ یونیورسٹی کی ہر بچہ اور بچی کی نظریں سعد پر مرکوز تھیں۔ وہ ان نظروں سے بخوبی واقف تھا، کیونکہ وہ ہمیشہ سے ایسی توجہ کا مرکز رہا تھا۔

اس کی شخصیت میں ایسا کچھ تھا جو دوسروں کو اپنے آپ کی طرف متوجہ کر لیتا تھا، لیکن اس کا اس پر کوئی اثر نہیں تھا۔ وہ اپنے کام میں مکمل طور پر غرق تھا، جیسے ان سب نظروں سے آزاد تھا۔

سعد نے سکون سے پوری کلاس کا جائزہ لیا۔ اس کی نظریں ایک ایک طالب علم پر گئیں، جیسے وہ ان کے بارے میں کچھ نہ کچھ جاننا چاہتا ہو۔

"ہائے، میں حسین ہوں!" حسین نے آگے بڑھ کر اپنا ہاتھ پیش کیا، جیسے کسی نئے دوست سے ملاقات کرنا چاہ رہا ہو۔

سعد نے ایک لمحے کے لیے حسین کا پورا جائزہ لیا، جیسے وہ اس کی شخصیت کا تجزیہ کر رہا ہو۔

"ہائے," سعد نے مختصر جواب دیا اور پھر بغیر ہاتھ ملائے اپنی کتاب کی طرف واپس متوجہ ہو گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"تو تم زیادہ بات چیت نہیں کرتے؟" حسین نے اپنا ہاتھ آہستہ سے پیچھے کھینچتے ہوئے پوچھا، جیسے وہ سعد کے سرد رویے کو سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو۔

"جی بلکل، جلدی اندازہ ہو گیا آپ کو," سعد نے شانے اچکاتے ہوئے جواب دیا، جیسے اسے یہ سوال کسی حد تک بچکانہ لگ رہا ہو۔

"ہم دونوں دوست بن سکتے ہیں ویسے," حسین نے ایک امید بھرے انداز میں کہا، جیسے اس کے دل میں یہ خواہش ہو کہ سعد اس کی پیشکش قبول کر لے۔

سعد نے ایک نظر پھر سے حسین پر ڈالی، جیسے وہ اس کی بات کا وزن سمجھ رہا ہو، مگر وہ مکمل طور پر اپنے موقف میں ثابت قدم تھا۔

نازلکلب
Clubb of Quality Content

"میرے سے دوستی کی کوئی خاص وجہ؟" سعد نے پوچھا، اس کی آواز میں تھوڑی دلچسپی اور تھوڑا سا تنقیدی انداز تھا۔

حسین نے مسکراتے ہوئے وجہ بتانا شروع کی: "یار، تم ہینڈسم ہو، کول ہو، اور تو اور، ہر لڑکی کی نظریں تم پر ہی ہیں۔"

سعد نے ایک نظر اوپر دیکھا اور اس کی نظر روح پر پڑی۔ سعد روح کو دیکھنے لگا جیسے وہ کچھ یاد کر رہا ہو۔ روح نے جلدی سے اپنی نظروں کا رخ بدل لیا، جیسے وہ اپنی حقیقت کو چھپانا چاہ رہی ہو۔

"دیکھا تم نے؟ وہ لڑکی بھی تمہیں دیکھ رہی تھی!" حسین نے روح کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، جیسے وہ سعد کو اپنی بات کا کوئی خاص نکتہ دکھانا چاہ رہا ہو۔ حسین کی نظریں سعد کی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

طرف بڑھتی ہوئیں لڑکی پر مرکوز ہو گئی تھیں، اور وہ اس کی توجہ کا مزید فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

"اس سے تمہیں کیا فائدہ؟" سعد نے شک بھرے لہجے میں پوچھا، اس کا دل ابھی بھی حسین کی دوستی پر قائل نہیں ہو رہا تھا۔ اسے حسین کا انداز کچھ زیادہ ہی خوداعتمادی سے بھرا ہوا الگ رہا تھا۔

"یار، دیکھو، وہ تمہیں دیکھتی ہیں، اور جب میں تمہارے ساتھ ہوں گا، تو مجھ پر بھی ان کی نظریں جایا کریں گی!" حسین سنجیدگی سے، مگر ایک نوع کی چلبلی مسکراہٹ کے ساتھ، کہہ رہا تھا۔

اس کی بات میں ایک عجیب سا خیال چھپا ہوا تھا، جیسے وہ چاہتا ہو کہ سعد اس کے ساتھ مل کر لڑکیوں کی توجہ حاصل کرے۔

سعد کچھ دیر کے لیے خاموش رہا، پھر اچانک اس کے چہرے پر ایک مسکراہٹ آگئی، جیسے وہ حسین کی بات کو تھوڑا سا مذاق سمجھ کر ہنسی میں بدلنا چاہ رہا ہو۔

"یار، تم تو ہنستے بھی بہت پیارے ہو!" حسین نے سعد کے چہرے کی مسکراہٹ دیکھ کر مزید کہا، جیسے وہ اس کی ہنسی اور انداز کو پسند کرتا ہو۔

"یہ ہے دوستی کا فائدہ!" حسین نے مزید ایک وجہ بتائی، جس میں وہ سعد کو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس کی باتوں میں ایک خاص قسم کی چھیڑ چھاڑ اور مزاح تھا، جو سعد کی مسکراہٹ کو بڑھا رہا تھا۔

رات کو ایمیلی ایڈرین کے روم میں اپنی اسائنمنٹ کے بارے میں پوچھنے گئی تھی۔ایڈرین ایک کتاب پڑھ رہا تھا اور جب ایمیلی کمرے میں آئی،اس نے فوراً کتاب کو چھپالیا۔

"یہ تم کیا چھپا رہے ہو؟" ایمیلی نے شکی انداز میں پوچھا، جیسے اسے کچھ گڑبڑ کا احساس ہو رہا ہو۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایڈرین نے ایمیلی کو دیکھتے ہوئے بس یہی بول پایا، "تمہارا رزلٹ کارڈ تھا," اور پھر ہنستے ہوئے کہا، "فریم کرالینا تھا."

"فریم کرالینا تھا؟" ایمیلی نے مشکوک نظریں اس پر رکھتے ہوئے کہا،

"اب بتاؤ کیا چھپا رہے ہو؟"

"میں نے کیا چھپانا ہے؟" ایڈرین نے الٹا اسی سے سوال کیا، جیسے وہ بے گناہ ہو اور اس کا کوئی قصور نہ ہو۔

ایمیلی نے چپ چاپ ایڈرین کے پاس بیٹھتے ہوئے اپنی بنائی ہوئی اسائنمنٹ دکھائی، اور ایڈرین سے درخواست کی کہ وہ اس میں سے غلطیاں نکالے۔

"میں کیوں غلطیاں نکالوں؟ یہ تمہارا کام ہے یا میرا؟ ہر دن کوئی نیا کام لے آتی ہو!" ایڈرین نے کام کرنے سے صاف انکار کر دیا، جیسے وہ تھک چکا ہو اور اسائنمنٹ سے بچنا چاہ رہا ہو۔

"میں نے کونسا تمہیں کے-ٹو کے پہاڑ پر چڑھنے کا بول دیا ہے؟ ایک اسائنمنٹ ہی تو چیک کرنے کو کہا ہے،" ایمیلی نے اپنی صفائی میں کہا، جیسے وہ اس بات کو زیادہ اہمیت نہ دے رہی ہو، بس ایڈرین سے ایک چھوٹی سی مدد مانگ رہی ہو۔

"اچھا، پہلے ہزار روپے دو," ایڈرین نے کام کرنے کی شرط رکھی، جیسے وہ مذاق میں ہو لیکن اس کی درخواست میں کچھ سنجیدگی بھی تھی۔

"اگر میں نہ دوں؟" ایمیلی نے پیسے دینے سے انکار کرتے ہوئے چیلنج کیا۔

"تو پھر اپنی اسائنمنٹ لے کر دفع ہو جاؤ," ایڈرین نے دوٹوک الفاظ میں کہا، جیسے وہ فیصلہ کر چکا ہو اور اب ایمیلی پر واضح کر رہا ہو کہ وہ اس کی شرط کے بغیر کام نہیں کرے گا۔

"اچھا، چلو پانچ سو روپے دوں گی," ایمیلی نے ایڈرین کا بازو پکڑتے ہوئے کہا، جیسے وہ اب تھوڑا نرم پڑ رہی ہو اور اپنی شرط پوری کرنے کے لیے تیار ہو۔

"نہیں," ایڈرین نے جواب دیا، لیکن اس کی توجہ موبائل کی اسکرین پر مرکوز تھی، جیسے وہ ایمیلی کی بات کو زیادہ اہمیت نہ دے رہا ہو۔

ایمیلی نے ایک لمبی سانس لی، جیسے وہ تھوڑا سا تنگ آ گئی ہو، لیکن پھر بھی اس نے ہامی بھری، یہ سوچتے ہوئے کہ ایڈرین کی مدد کے بغیر اسائنمنٹ کیسے مکمل ہو سکتی ہے۔

"تم لوگوں نے آج کی اسائنمنٹ جمع کروا دی؟" روح نے اپنی جگہ پر بیٹھتے ہوئے سب سے پوچھا، جیسے وہ اس بات کو یقینی بنانا چاہتی ہو کہ کوئی بھی اسائنمنٹ جمع کرنے میں پیچھے نہ رہ جائے۔

"ہاں، ہم نے تو کر لی ہے," سب نے ایک ساتھ ہاں میں جواب دیا، جیسے سب نے اپنے کام مکمل کر لیے ہوں اور اب آرام سے بیٹھنے کے لیے تیار ہوں۔

Clubb of Quality Content

"دیکھنا، میرے مارکس سب سے اچھے آئیں گے،" ایمیلی نے اعتماد کے ساتھ کہا، جیسے وہ پوری طرح یقین رکھتی ہو کہ اس کی محنت کا نتیجہ اچھا آئے گا اور وہ اسائنمنٹ میں سب سے آگے ہو گی۔

اس کی آواز میں ایک مخصوص قسم کا اعتماد تھا، جو یہ ظاہر کرتا تھا کہ وہ خود پر بھروسہ کرتی ہے اور اسے یقین تھا کہ وہ سب سے بہترین کرے گی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

سعد کھڑکی سے باہر دیکھ رہا تھا، ایسا لگ رہا تھا کہ وہ کسی گہری سوچ میں غرق ہو۔ اور ہاں، وہ واقعی ایک گہری سوچ میں کھویا ہوا تھا۔ اس کی نظریں دور کہیں ماضی یا مستقبل میں تھیں، جیسے اس کی آنکھوں میں ایک سوال چھپ ہوا ہو جو اس کے دل کو بے چین کر رہا تھا۔ آخر وہ کیا سوچ رہا تھا؟ وہ کیا چیز تھی جس کا جواب اس کے پاس نہیں تھا؟

کیا وہ اتنی ضروری بات تھی کہ اس نے سعد ظفر کو اپنا آپ بھلا کر اس سوال میں خود کو گم کر لیا تھا؟

ہاں، ایک سوال تھا جس کا جواب اس دنیا میں کوئی بھی نہیں دے سکتا تھا۔ ایک جواب تھا جو سعد کو اسی دنیا میں چاہیے تھا۔ "تم نے کیا تیاری کی ہے؟" حسین نے اس کی خاموشی کو توڑا۔

سعد نے چونک کر حسین کی طرف دیکھا، جیسے وہ کسی گہری فکر میں ڈوبا ہو۔ اس کے ذہن میں ایک ہلچل مچی ہوئی تھی، اور اس کے لبوں سے بے اختیار "کیا؟" نکلا۔

"میں نے پوچھا، تم نے کیا تیاری کی ہے آج کے ٹیسٹ کی؟ کیسی تیاری ہے؟" حسین نے ایک بار پھر اپنی بات دہرائی، جیسے وہ سعد سے واضح جواب چاہتا ہو۔

"اسی کا جواب تو ڈھونڈھ رہا ہوں," سعد نے اپنے آپ کو کہتے ہوئے سنا۔ اس کی آواز میں ایک عجیب سی ادھوری کیفیت تھی، جیسے وہ کسی الجھن میں ہو۔

"کیا مطلب؟" حسین کو سعد کی بات سمجھ نہیں آئی، اور سعد یہ بات جانتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اس کا یہ جواب حسین کے لیے کافی پیچیدہ ہو گا۔

"میرا مطلب ہے کہ مجھے نہیں پتہ کہ میں نے کیسی تیاری کی ہے," سعد نے اس کو سمجھانا بیوقوفی سمجھی، کیونکہ وہ خود بھی اس سوال کا صحیح جواب تلاش کرنے میں ناکام تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آج جب ایمیلی گھر آئی تو ہر طرف مکمل خاموشی چھائی ہوئی تھی، جیسے گھر میں کسی کی موجودگی نہ ہو۔ اس خاموشی میں ایک عجیب سا سکوت تھا، جو ایمیلی کو فوراً محسوس ہوا۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی اس نے ہر طرف روشنی جلا دی، جیسے وہ اپنی روزمرہ کی سرگرمیوں میں واپس آنا چاہتی ہو۔ بیگ کو میز پر رکھتے ہوئے، اس نے ہاتھ میں موبائل پکڑا اور بیڈ پر آکر بیٹھ گئی۔

اس دن لائبریری میں نولز پڑھنے کی وجہ سے اس نے اپنا موبائل بند کر رکھا تھا، لیکن اب گھر آتے ہی اسے دوبارہ آن کرنا پڑا۔

ایمیلی نولز کی بہت بڑی شوقین تھی، اس لیے اکثر اپنا سارا وقت پڑھائی کرنے کی بجائے نولز پڑھنے میں گزار دیتی تھی۔

وہ دنیا سے کٹ کر ان کتابوں کی دنیا میں گم ہو جاتی، جہاں ہر کردار کا ایک الگ ہی جادو تھا۔

موبائل آن کرتے ہی اسے سیلینہ اور ڈیوڈ کی کئی بار کال آچکی تھی، جو وہ ابھی تک دیکھ نہیں پائی تھی۔ جیسے ہی اس نے کال کی، جواب موصول ہو گیا۔

"ہیلو؟" ایمیلی نے فون اٹھایا اور کہا۔

"ایمیلی، تم اس وقت گھر میں ہو؟" سیلینہ کی آواز موبائل میں سے ابھری، جو بظاہر بے چینی کا شکار تھی۔

"جی ماما، کیا ہوا؟" ایمیلی نے اپنی ماما کی آواز میں کچھ پریشانی محسوس کی۔

دوسری جانب سیلینہ نے کچھ کہا، ایمیلی نے فوراً جواب دیا، "ماما، میں آتی ہوں!" پھر اس نے افراتفری میں کال کاٹی، بیگ میں چند ضروری چیزیں ڈالی اور گاڑی کی طرف دوڑ گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

~جاری ہے

(اگلی قسط 28 فروری کو آپ پہنچے گی۔ شکریہ)

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

Clubb of Quality Content!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842